الدھر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١	بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔
٢	ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنایا۔
٣	یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکرگذار ہو خواہ ناشکرا۔
٤	بیشک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔
٥	جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔
٦	یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔
٧	یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہو گی خوف رکھتے ہیں۔
٨	اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔
٩	اور کہتے ہیں کہ ہم تمکو محض اللہ کی خوشنودی کیلیۓ کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکرگذاری۔
١٠	ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہو گا۔
١١	چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچا لے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔
١٢	اور انکے صبر کے بدلے انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔
١٣	اس میں وہ تختوں پر تکیۓ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدّت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔
١٤	ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

۱۵	اور خدّام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔
۱۶	اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔
۱۷	اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔
۱۸	یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔
۱۹	اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔
۲۰	اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔
۲۱	ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔
۲۲	فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔
۲۳	اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔
۲۴	تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہا نہ ماننا۔
۲۵	اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔
۲۶	اور رات کو بڑی رات تک اسکے آگے سجدے کرو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔
۲۷	یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔
۲۸	ہم نے انکو پیدا کیا اور انکے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔
۲۹	یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔
۳۰	اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	۳۱